سوال

اسلام علیکم وارحمتہ اللہ

جواب

عورتوں کےلئے بھنویں بنانے کا حکم السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ عورتوں کےلئے بھنویں بنانے کا کیا حکم ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد! عورت کےلیے محض زیب وزینت کےلیے بھنویں بنانا جائز نہیں اوریہ حکم سب عورتوں کے لے ہے، جو عورت شرعی پردہ کرے، اس کےلیے بھی یہی حکم ہے، اور جو نہ کرے اس کےلئے بھی یہی حکم ہے۔ خاوند اجازت دے یا نہ دے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بہر حال عورت کےلیے بھنویں بنانا جائز نہیں۔ عورت پر خاوند کےلیے چہرے کا بناؤ سنگھار شرعی حدود میں رہتے ہوئے ضروری ہے، زیب وزینت میں خلاف شرع کام کی اجازت نہیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ ایسی عورت پر اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتے ہیں۔ ''یلعن المتنمصات والمتفلجات والموتشمات اللاتی یغیرن خلق اللہ عزوجل. '' (سنن نسائی 5108) لعنت کی گئی ہے چہرے کے بالوں کو اکھاڑنے والیوں پر، دانتوں کو رگڑنے والیوں پر اور گوندنے والیوں پر جو اللہ کی خلق کو بدل دیتی ہیں۔ ہاں البتہ چہرے پر اگر زائد بال اگ آئے ہوں، تو ان بالوں کو صاف کر سکتی ہے۔ کیونکہ وہ ایک مجبوری ہے۔ ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث